نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

آلودگی سے پاک کپاس کا ہی کسان کو محنت کا پھل ملے گا، چنائی کا عمل احتیاط کا متقاضی ہے، ترجمان

روئی کی گانٹھ بنانے کیلئے خودکار پریس استعمال کرنا چاہیے، جننگ فیکٹری میں کپاس کی درجہ بندی کے نظام کو لاگو کیا جائے،

لاہور: 11 ستمبر 2017ء (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کپاس کی صاف طریقے سے چنائی کرنے کے لئے ماسٹر ٹریز خواتین نے کھیتوں میں کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو تربیت فراہم کردی ہے۔آلودگی کے باعث کپاس کا معیار بری طرح متاثر ہوتا ہے مثلاً ایک گرام سوتلی جننگ کے دوران ہزاروں ریشوں میں تقسیم ہوکر کئی ہزار میٹر کپڑے کو خراب کرنے کا موجب بنتی ہے جس سے ہماری برآمدات متاثر ہوتی ہیں۔اس لیے آلودگی کا تدارک اگر ابتدائی طور پر چنائی، ذخیرہ، ترسیل اور جننگ فیکٹریوں کی سطح پر کرلیا جائے تو ان نقصانات میں خاطرخواہ کمی لائی جاسکتی ہے۔صاف ستھری چنائی کیلئے درکار اشیاء میں کپاس کی چونیوں کی چادریں (5 میٹر)، کپاس کی گٹھڑی کی چادریں (9 میٹر)، کپاس کے کپڑے سے بنے ہوئے دستانے اور ٹرالی کو ڈھانپنے کی چادر (لمبائی 25 فٹ اور چوڑائی 18 فٹ) =43 میٹر شامل ہیں۔کپاس کی چنائی سورج کی روشنی میں صبح 10 بجے شروع کی جائے۔جب کھلے ہوئے ٹینڈوں سے رات کی نمی خشک ہوجائے کیونکہ زیادہ نمی کے باعث کپاس میں آلودگی کے شامل ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔کپاس کی چنائی سپروائزرز کی نگرانی میں قطار بنا کر پودے کے نچلے حصے سے شروع کرنی چاہیے۔چنائی کرنے والی/والے جھولی اور پنڈ کیلئے صاف سوتی کپڑا اور کپاس کے کپڑے سے بنے ہوئے دستانے استعمال کریں۔چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک کپڑے پر رکھیں۔پھٹی کو صرف سوتی بوروں میں اکٹھا کیا جائے۔پٹ سن یا پولی پراپلین کی پلیاں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔سوتی بوروں کو بند کرنے کیلئے پٹ سن (Jute)، پلاسٹک کی رساں یا ڈوریاں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔پھٹی کو سوتی بوروں میں بھرنے سے پہلے آلودگی یعنی پٹ سن، سوتلی کے ٹکڑے، پلاسٹک کی تھیلیاں، پولی پراپلین، انسانی وحیوانی بال، پرندوں کے پر، سونف سپاری وٹافیوں کی ریپر اور سگریٹ کے خالی پیکٹ وغیرہ کو چن لینا چاہیے۔آلودگی سے پاک کپاس کو صاف، پختہ اور ہوادار جگہ پر محفوظ کرنا چاہیے۔زیادہ عرصے تک پھٹی کو رکھنے سے اس میں آلودگی کے شامل ہونے اور اس کی کوالٹی کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے لہٰذا جتنی جلدی ممکن ہوسکے اسے جننگ فیکٹری روانہ کردینا چاہیے۔چنائی کی اُجرت نہ صرف مقدار پر بلکہ اس کے گریڈ اور آلودگی میں کمی کی بنیاد پر ادا کرنی چاہیے۔پھٹی کی جننگ فیکٹریوں میں ترسیل کیلئے صرف سوتی بورے یا کھلی ٹرالی استعمال کی جائے۔جننگ فیکٹری کی حدود میں آلودگی سے پاک علاقہ قرار دیتے ہوئے کپاس میں آلودگی کا سبب بننے والی اشیاء کی آگاہی کیلئے مناسب جگہوں پر بورڈ یا پوسٹر وغیرہ آویزاں کیے جانے چاہئیں۔جننگ فیکٹری میں کپاس کی درجہ بندی کے نظام کو لاگو کیا جائے اور جننگ فیکٹری میں صرف اس کپاس کو داخل ہونے کی اجازت دی جانے جو سوتی بوروں یا کھلی ٹرالی میں لائی جائے۔کپاس کا وزن کرنے کیلئے مشینی کانٹا استعمال کرنا چاہیے۔کپاس کے ہر بورے اور ٹرالی کو پی سی ایس آئی (PCSI) کے تشکیل کردہ گریڈز کے مطابق درجہ بندی کرکے علیحدہ علیحدہ ڈھڑوں کی صورت میں پختہ جگہ پر رکھنا چاہیے اور کم درجہ کی کپاس کو اچھے درجہ کی کپاس میں ہرگز نہیں ملانا چاہیے کیونکہ کم درجہ کی کپاس موٹا دھاگہ بنانے کیلئے بے حد موزوں سمجھی جاتی ہے۔جننگ سے قبل کپاس کو سورج کی روشنی میں دنداری اور کھلاری کے ذریعے، پختہ تھڑوں پر پھیلائیں تاکہ نمی کو مناسب سطح پر لایا جاسکے۔پری کلیننگ مشینوں کا یقینی اور موزوں استعمال کیا جانا چاہیے اور مشینوں کی جالیوں کو ہروقت صاف کرتے رہنا چاہیے۔روئی کی گانٹھ بنانے کیلئے خودکار پریس استعمال کرنا چاہیے۔معیاری اور آلودگی سے پاک روئی کی تیاری پر سپنرز اور برآمدکنندگان جنرز کو معیار کے مطابق پریمیئر ادا کریں اور جنرز کو بھی اس پریمیم کا ایک مناسب حصہ کاشتکاروں کو ادا کرنا چاہیے تاکہ اس نظام کی کامیاب کو یقینی بنایا جاسکے۔

-0-0-0-0-